سوال

(437)امام کی خصلتیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگرامام اورخطیبِ مسجد میں درج ذیل خصلتیں پائی جاتی ہوں۔ (۱)جھوٹ بولنا (۲) وعدہ خلافی کرنا (۳)الزام تراشی، غیبت، بہتان بازی، شرانگیزی (۴) مسجد کے چندے کا حساب نہ دینا۔ (۵) مسجد کی چیزوں کو باوجود روکنے کے ذاتی استعمال میلانا (۶) زیور اور جائیداد گروی رکھ کر اس پر منافع، سود دینا (۷)اپنے مفاد کی خاطر سرکاری کارندوں کو رشوت دینا (۸) احتجاج کرنے والوں سے بدزبانی کرنا (۹)اپنے آپ کو عالم اور باقی سب کو جاہل کہنا وغیرہ۔

قرآن وسنت کی روشنی میں راہنمائی فرمائیں کہ ایسا شخص امامت وخطابت کا اہل ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

''سنن دارقطنی'' میں حدیث ہے کہ ''اپنے امام بہتر لوگوں کو بنایا کرو۔'' (سنن الدار قطنی، باب تَخفِیفِ القِرَاءةِ لِحَاجَةٍ، رقم: ۱۸۸۱) لہٰذاامام ہذا کو فوراً مصلائے امامت سے علیحدہ کر دینا چاہیے۔ ہاں اگر ان بدخصائل کا حامل آدمی زبردستی خطابت و امامت سے چمٹا رہے، اور مقتدی اس کی معزولی پر قادر نہ ہوں، تو ایسی صورت میں مقتدی مجرم نہیں، اور نہ ان کی نمازمیں کوئی خلل واقع ہوگا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ:380

محدث فتویٰ